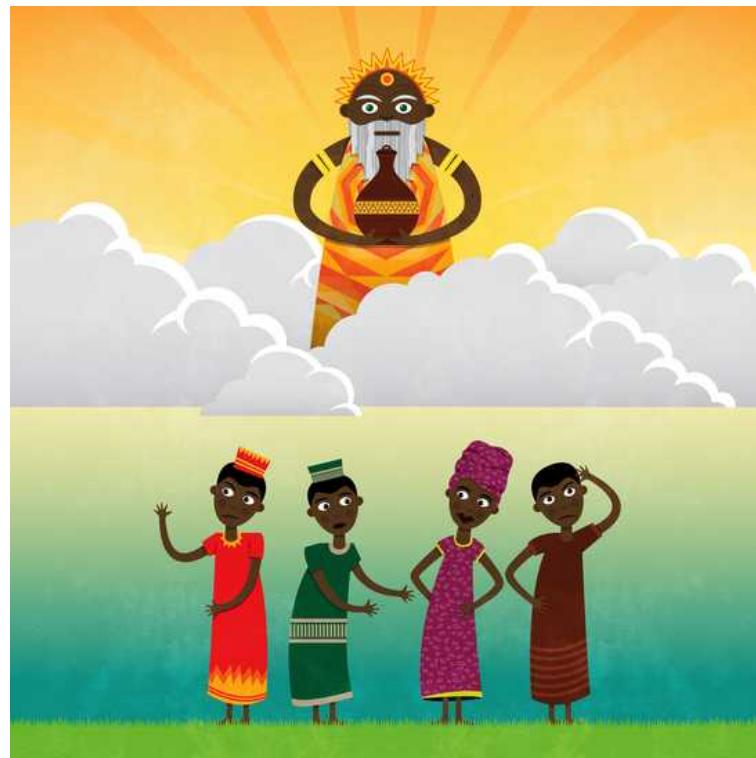


انانسی اور عوْل



- ✎ Ghanaian folktale
- ✎ Wiehan de Jager
- ✎ Samrina Sana
- ✎ Urdu
- ✎ Level 3

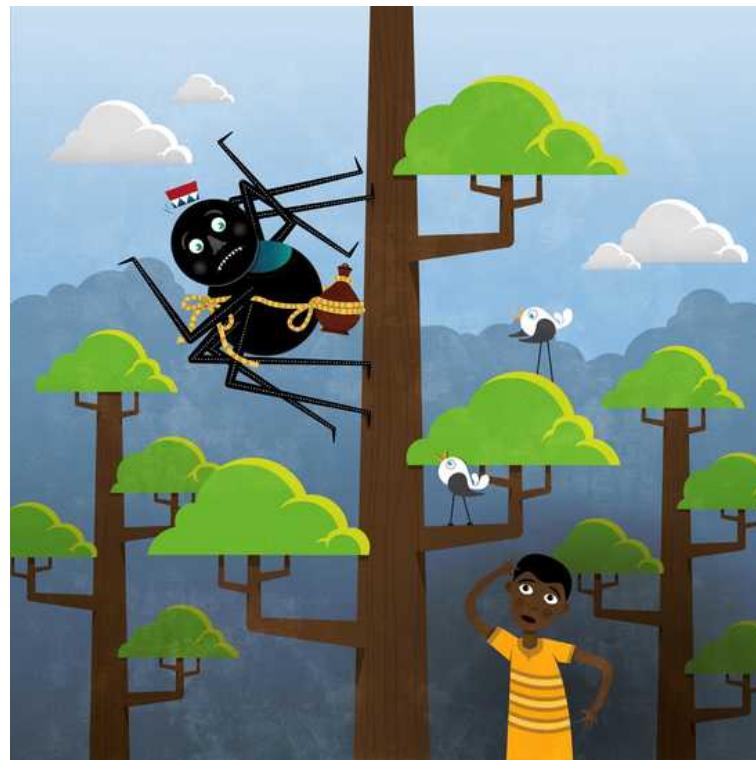




کافی عرصہ پہلے لوگوں کو کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا۔ انہیں نہیں پتہ تھا کہ پودے کیسے لگا نے ہیں اور کپڑے کیسے بننے ہیں اور لو ہے کے اوزار کیسے بنانے ہیں۔ اور خدا نیا مر جو کہ آسمان پر موجود ہے ساری دنیا کی عతیل رکھتا ہے۔ اُس نے اسے ٹک کے ایک برتن میں سنبھال رکھا تھا۔



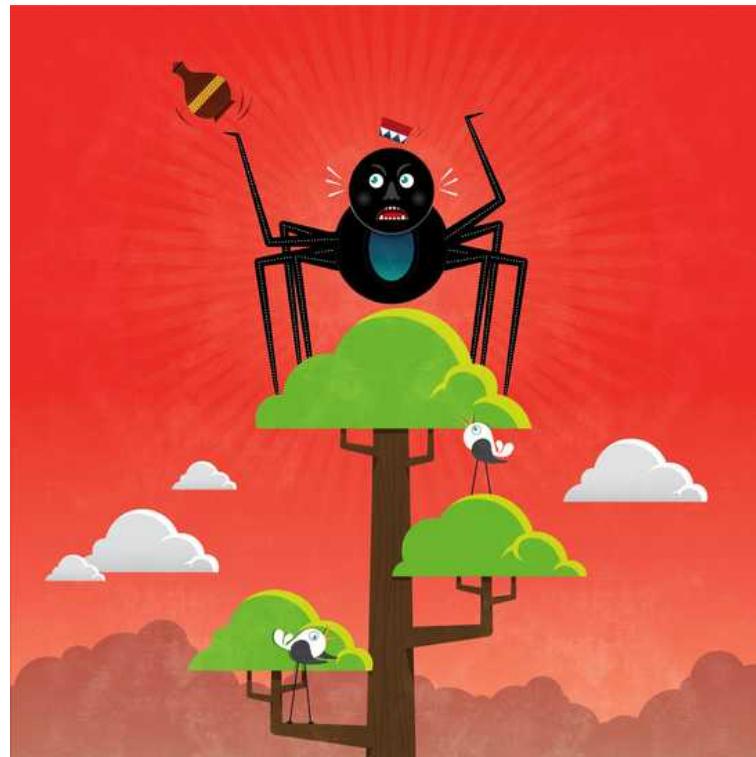
ایک دن نیا مر نے فچیلہ کیا کہ وہ یہ ہٹ کا برتن انانسی کو دیدے۔
انانسی ہر بار اس ہٹ کے برتن میں دیکھتا اور کچھ نیا سیکھتا۔ یہ بہت
دلچسپ تھا۔



اللجمي انانسی نے سوچا کہ میں یہ ہٹی کا برتن ایک لمبے درخت کی چوٹی پر
حفوظ رکھوں گا۔ تب یہ سب کچھ میرا ہو گا۔ اُس نے ایک لمبی رسی بُنی
اور ہٹی کے برتن کے ارد گرد اور اپنی کمر پر باندھ دی اور وہ درخت پر
چڑھنے لگا لیکن درخت پر چڑھائی کرنا کافی مسئلہ تھا کیونکہ ہٹی کا برتن بار
بار اُس کے گھٹوں سے ٹکرا رہا تھا۔



سارا وقت انانسی کا چھوٹا بیٹا درخت کے نیچے کھڑے یہ سب دیکھتا اور کہتا۔ کیا یہ سب آسان نہیں ہو گا اگر آپ اس میں کے برتن کو اپنی کمر سے باندھ لیں؟ انانسی نے عقل سے بھرے اس میں کے برتن کو اپنی کمر سے باندھنے کی کوشش کی اور یہ سب بہت آسان تھا۔



اُسے وقت نہیں لگا اور وہ درخت کی چوٹی پر پہنچ گیا۔ لیکن پھر وہ رکا اور اُس نے سوچا میں اکیلا ساری عوئل کا مالک ہوں لیکن نیچے کھڑا سیرا بیٹھا جبکہ سے زیادہ عوئل مذہب ہے۔ انانسی اس بات سے اتنا خفہا ہوا کہ اُس نے ہی کا برتن درخت سے نیچے گرا دیا۔



وہ زمین پر گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اب عوام سب میں بانٹنے کے لیے آزادی تھی۔ اور اس طرح لوگوں نے پودے لگانا، کپڑے بنانا، لوہے کے اوزار بنانا اور باقی ہمام چیزیں کرنا سیئے کھیس۔



香港故事書

global-asp.github.io/storybooks-hongkong

اناس اور عوْلَم

Written by: Ghanaian folktale

Illustrated by: Wiehan de Jager

Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by 香港故事書 in an effort to provide children's stories in 香港's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons
Attribution 3.0 International License.

